صحبت پور چوک تا ہیردین ڈرینیج روڈ: تفصیلی ماحولیاتی و سماجی انتظامی منصوبہ

منصوبے کا تعارف اور پس منظر .1

حکومتِ پاکستان، محکمہ منصوبہ بندی کے ذریعے 'انٹیگریٹڈ فلڈ ریزیلینس اینڈ ایڈاپٹیشن پراجیکٹ' (IFRAP) پر کام کر رہی ہے۔ اس منصوبے کے لیے ورلڈ بینک مالی معاونت فراہم کر رہا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد 2022 کے تباہ کن سیلاب سے متاثرہ سڑک کی بحالی اور تعمیر نو ہے تاکہ یہ علاقہ مستقبل کے ممکنہ سیلابوں کا مقابلہ کرنے کے قابل ہو سکے۔ یہ منصوبہ بلوچستان کے انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے اور عوامی سہولیات کی بحالی کے لیے ایک اہم قدم ہے، جو نہ صرف آمدورفت کو آسان بنائے گا بلکہ علاقے کی معاشی ترقی میں بھی کلیدی کردار ادا کرے گا۔ سڑک کی یہ بحالی مقامی آبادی کے لیے زندگی کی نئی راہیں کھولے گی اور طویل المدتی سیلابی تحفظ فراہم کرے گی۔ مزید براں، یہ منصوبہ سیلاب سے متاثرہ دیگر بنیادی سہولیات کی بحالی کے لیے ایک ماڈل کے طور پر کام کرے گا، جس سے خطے میں ترقیاتی کاموں کی رفتار میں اضافہ ہوگا۔ اس منصوبے کا ڈیزائن اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ یہ علاقے کی طبعی اور سماجی ضروریات کو مکمل طور پر پورا کر سکے۔

قانونی اور اخلاقی اصول .2

یہ منصوبہ پاکستان کے ماحولیاتی تحفظ کے قوانین)جیسے کہ بلوچستان ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 2012 (اور ورلڈ بینک کے سخت سماجی و ماحولیاتی معیارات (ESS1-ESS10) کے مطابق بنایا گیا ہے۔ ان اصولوں کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ کام کے دوران مزدوروں کے حقوق محفوظ رہیں، ماحول کو نقصان نہ پہنچے اور مقامی لوگوں کی زندگی بہتر ہو۔ اس فریم ورک میں مزدوروں کی حفاظت، انسانی حقوق، ثقافتی ورثے کا تحفظ، اور کمیونٹی کے ساتھ مشاورت کے تمام پہلوؤں کو شامل کیا گیا ہے۔ کسی بھی قسم کی ماحولیاتی خلاف ورزی کی صورت میں فوری تدارکی کارروائی عمل میں لائی جائے گی تاکہ اصولوں کی مکمل پاسداری کو برقرار رکھا جا سکے۔ ان معیارات کا اطلاق صرف تعمیراتی مرحلے تک محدود نہیں بلکہ منصوبے کے تکمیل کے بعد بھی ان پر نظر رکھی جائے گی تاکہ پائیداری کو یقینی بنایا جا سکے۔

علاقے کی موجودہ صورتحال .3

منصوبے کا علاقہ بلوچستان کے جعفرآباد اور صحبت پور اضلاع میں واقع ہے۔ یہ علاقہ خشک اور نیم خشک ہے جہاں شدید گرمی پڑتی ہے۔ یہاں کا نظامِ آبپاشی نہروں پر منحصر ہے لیکن پانی کی کمی اور مٹی کے کٹاؤ جیسے مسائل موجود ہیں۔ دیہی آبادی کا انحصار زراعت اور مویشیوں پر ہے۔ سڑک کی خراب حالت کے باعث تعلیم، صحت اور پینے کے صاف پانی تک رسائی انتہائی محدود ہے۔ علاقے کی جغرافیائی ساخت اور آب و ہوا اسے موسمیاتی تبدیلیوں کے حوالے سے انتہائی حساس بناتی ہے، جس کی وجہ سے انفراسٹرکچر کی بحالی کے ساتھ ساتھ یہاں کی زمینی صورتحال کو بہتر

بنانا بھی ضروری ہے۔ اس علاقے میں پانی کے بہاؤ کے قدرتی راستے بھی کافی متاثر ہوئے ہیں، جنہیں درست کرنا اس منصوبے کا ایک اہم حصہ ہے۔

4. سماجی ڈھانچہ اور صنفی کردار

یہاں کا سماجی نظام قبائلی روایات کا پابند ہے۔ خواتین گھر اور کھیتوں کے کاموں میں بہت محنت کرتی ہیں، لیکن فیصلہ سازی میں ان کا کردار نہ ہونے کے برابر ہے۔ اس منصوبے میں صنفی برابری کو فروغ دینے اور خواتین کی آراء کو شامل کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ انہیں بہتر سہولیات مل سکیں۔ خواتین نے اس بات پر زور دیا ہے کہ انہیں صحت، تعلیم اور ہنر سیکھنے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ منصوبہ ساز اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ مقامی خواتین کو ترقیاتی عمل کا حصہ بنایا جائے اور ان کی ضروریات کو منصوبے کے ڈیزائن میں شامل کیا جائے۔ سماجی شمولیت کے لیے خصوصی نشستیں اور مشاورتی اجلاس منعقد کیے گئے ہیں تاکہ خواتین کی رائے کو اہمیت دی جا سکے۔

5. موسمیاتی لچک اور ڈیزائن

سڑک کو جدید انجینئرنگ کے اصولوں کے مطابق ڈیزائن کیا گیا ہے تاکہ یہ '100 سالہ سیلابی دباؤ 'کو برداشت کر سکے۔ اس میں پانی کے گزرنے کے لیے کراس ڈرینیج)نکاسی آب کے راستے (کی گنجائش بڑھائی گئی ہے تاکہ سڑک کا ڈھانچہ محفوظ رہے۔ یہ ڈیزائن نہ صرف سڑک کی پائیداری کو یقینی بناتا ہے بلکہ سیلاب کے دوران بھی ٹریفک کی روانی کو بحال رکھنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ موسمیاتی تبدیلی کے حالیہ رجحانات اور مستقبل کے خطرات کو مدنظر رکھتے ہوئے سڑک کی بلندی اور نکاسی کے نظام کو خصوصی طور پر ترتیب دیا گیا ہے۔ انجینئرنگ ٹیم نے سیلابی پانی کے بہاؤ کے ڈیٹا کا تفصیلی تجزیہ کیا ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے سے پہلے سے نمٹا جا سکے۔

6. تعمیراتی سرگرمیوں کے اثرات اور تدارک

تعمیر کے دوران گرد و غبار، شور اور آلودگی کے خدشات کو دور کرنے کے لیے ٹھیکیدار کو پانی کے چھڑکاؤ، کوڑے کو ٹھکانے لگانے اور مٹی کے کٹاؤ کو روکنے کے سخت اقدامات کرنے ہوں گے۔ مزدوروں کو حفاظتی لباس (PPE) فراہم کرنا لازمی ہوگا اور کسی بھی قسم کے صنفی تشدد یا ہراسانی (GBV/SEA/SH) کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی ہوگی۔ کام کے مقامات پر طبی سہولیات کی فراہمی اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ایک مکمل پروٹوکول تشکیل دیا گیا ہے۔ ٹھیکیدار کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ ان تمام حفاظتی اقدامات کا سختی سے نفاذ کرے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔ اس کے علاوہ تعمیراتی مواد کی نقل و حمل کے لیے ایسے راستے منتخب کیے گئے ہیں جن سے رہائشی علاقوں کو کم سے کم تکلیف ہو۔

7. عوامی مشاورت اور شکایات کا نظام

منصوبے کے لیے مقامی لوگوں، دکانداروں اور اہم شخصیات سے بار بار مشاورت کی گئی ہے۔ لوگوں کی رائے کو منصوبے کا حصہ بنایا گیا ہے۔ اگر تعمیراتی کام کے دوران کسی کو کوئی تکلیف یا شکایت ہو، تو اس کے لیے ایک منظم قائم کیا گیا ہے۔ شکایت درج ہونے پر 2 دن میں تصدیق، 7 دن میں تحقیقات اور 14 (GRM) 'شکایات کے ازالے کا نظام' دن کے اندر مسئلے کے حل کی ضمانت دی گئی ہے۔ اس نظام کے ذریعے یہ یقینی بنایا جاتا ہے کہ عوام کے خدشات کو سنا جائے اور انہیں بروقت انصاف مل سکے۔ کمیونٹی کے نمائندگان اس نظام میں بطور مبصر شامل ہوں گے تاکہ شفافیت قائم رہے۔ شکایات درج کروانے کے لیے گاؤں کے مراکز اور آن لائن ذرائع بھی فراہم کیے گئے ہیں۔

8. عمل درآمد اور نگرانی

اس پورے منصوبے پر عمل درآمد کی ذمہ داری پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ اور کنسٹرکشن سپرویژن کنسلٹنٹ کی ہوگی۔ جمع کروانا ہوگا، جس کی (C-ESMP) تعمیر شروع ہونے سے پہلے ٹھیکیدار کو اپنا ماحولیاتی و سماجی انتظامی منصوبہ منظوری کے بغیر کام شروع نہیں ہو سکے گا۔ اس منصوبے کے لیے 23.268 ملین روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے تاکہ ہر اصول پر مکمل عمل درآمد یقینی بنایا جا سکے۔ باقاعدگی سے مانیٹرنگ اور رپورٹنگ کا عمل جاری رہے گا تاکہ منصوبے کے معیار اور سماجی ذمہ داریوں میں کوئی کمی نہ آئے۔ ہر مرحلے پر پیش رفت کا جائزہ لیا جائے گا اور اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ تمام کام طے شدہ معیارات کے مطابق مکمل ہو۔ منصوبے کی شفافیت کو برقرار رکھنے کے لیے ماہانہ عوامی اجلاسوں کا انعقاد بھی کیا جائے گا۔